PRESS RELEASE

For immediate release

March 6, 2024

SECP files criminal cases against individuals involved in stock market manipulation

ISLAMABAD, March 6: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed four criminal complaints against individuals involved in manipulating stock prices, including sponsors and brokerage house management. The Court has admitted all four complaints filed by SECP against the accused individuals.

The accused gained significant profits by manipulating the share prices of three listed companies in 2019, 2020, and 2021. The SECP reached these conclusions after completing thorough investigations under the Securities Act of 2015.

The investigations established that these individuals placed high-priced orders and traded with one another to artificially raise the share prices of specific stocks. They also placed fake buy orders and then cancelled a large number of these transactions, resulting in fictitious quotations to deceive potential investors. The accused also fraudulently misused clients' accounts to place large orders, aiming to attract the public by creating a false sense of demand for the shares.

In terms of the Securities Act, 2015, market manipulation, being a criminal offense, may lead to imprisonment up to three years and a fine up to Rs. two hundred million.

SECP is committed to taking effective supervision and enforcement actions to ensure the integrity of the capital market and protect investors from malpractice.

ایس ای سی پی نے اسٹاک مارکیٹ میں ہیرا پھیری میں ملوث افراد کے خلاف فوجداری مقدمات درج کرادئے

اسلام آباد(مارچ 6) سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے اسٹاک ایکسچینج میں مختلف حصص کی قیمتوں میں ہیرا پھیری میں ملوث افراد جن میں اسپانسرز اور بروکریج ہاؤس مینجمنٹ کے افراد کے خلاف علیحدہ علیحدہ فوجداری مقدمات درج کروا دئے ہیں۔عدالت ایس ای سی پی کی جانب سے دائر چاروں مقدمات پر کارروائی کے لئے اندراج کرلیا ہے۔

ایس ای سی پی سکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت مکمل چھان بین مکمل کرنے کے بعد ان نتائج پر پہنچا کہ نامزد ملزمان نے سال 2019،2020اور2021کے دوران تین لسٹڈ کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں ہیرا پھیری کر کے منافع حاصل کیا۔ تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ ان افراد نے حصص کی قیمتیں بڑھا کر ٹریڈ نگ کے آرڈرز لگائے اور ایک دوسرے کے ساتھ ہی حصص کی خرید وفروخت کرتے رہے تاکہ ان مخصوص حصص کی قیمتوں میں مصنوعی طور پر اضافہ کا رجحان ظاہر کیا جاسکے۔

ملوث افراد نے حصص کی خریداری کے جعلی آرڈرز کا بھی اندراج کروایا اور پھر ان ٹرانزیکشنز کی ایک بڑی تعداد کو منسوخ کر دیا، جس کے نتیجے میں ممکنہ سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کے لیے فرضی کوٹیشن بنائے گئے۔ملزمان نے ان مخصوص حصص کی خریداری کے بڑے آرڈرز دینے کے لیے اپنے صارفین کے اکاؤنٹس کا غلط استعمال بھی کیا، جس کا مقصد حصص کی طلب میں اضافے کا رجحان کا غلط تاثر پیدا کر کے سرمایہ کاروں کو راغب کرنا تھا۔

سکیورٹیز ایکٹ،2015 کے مطابق،مارکیٹ میں ہیرا پھیری،ایک مجرمانہ جرم ہونے کی وجہ سے، تین سال تک قید اور دو سو ملین روپے تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔ایس ای سی پی کیپٹل مارکیٹ کی سالمیت کو یقینی بنانے اور سرمایہ کاروں کو بدعنوانی سے بچانے کے لیے موثر نگرانی اور نفاذ کے اقدامات کرنے کے لیے پر عزم ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005